



سوال

(758) لکھ کر طلاق دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر شوہر کسی کاغذ پر اپنی بیوی کے لیے لکھے کہ "تجھے طلاق ہے" اور زبان سے ادا نہ کرے تو کیا اس طرح طلاق ہو جائے گی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس بارے میں شوہر کی نیت جاننا از حد ضروری ہے۔ امام احمد رحمہ اللہ اس طرف گئے ہیں کہ تحریر کرنے سے طلاق ہو جاتی ہے، خواہ نیت نہ بھی کی ہو۔ جبکہ امام شافعی رحمہ اللہ کی رائے یہ ہے کہ دونوں چیزوں کا صحیح ہونا ضروری ہے (یعنی نیت اور تحریر)۔ اگر نیت کی ہو، لکھی نہ ہو تو طلاق نہیں ہوگی، اور اسی طرح اگر لکھی ہو اور نیت نہ کی ہو تو بھی طلاق نہیں ہوگی۔ ہاں اگر لکھنے کے ساتھ نیت بھی ہو تو طلاق ہو جائے گی۔ اس لیے نیت کا عدم کرنا از حد ضروری ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 543

محدث فتویٰ